



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: [www.rbi.org.in/hindi](http://www.rbi.org.in/hindi)ویب سائٹ: [www.rbi.org.in](http://www.rbi.org.in)ای میل: [helpdoc@rbi.org.in](mailto:helpdoc@rbi.org.in)

قہارمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی۔ 400001  
فون: 022-22660502

08 دسمبر، 2021

## گورنر کا بیان 08 دسمبر، 2021

یہ بیان دیتے ہوئے، میری نظر میں ماضی گئے دنوں وجود کے درپے وبا کی دو لہروں کے تکلیف دہ تجربے ہیں۔ انسانی زندگی کا تقریباً ہر پہلو کو بڑی حد تک تبدیل ہو گیا ہے۔ تاہم، اس پریشان کن سفر میں جو کچھ حاصل ہوا وہ کم غیر معمولی نہیں تھا۔ اب ہم نادیہ دشمن، COVID-19 سے نمٹنے کے لیے بہتر طور پر تیار ہیں، جو وقتاً فوقتاً اور ابھی تک پوری دنیا کے لیے خطرہ بنا رہا ہے۔

2 ہندوستانی معیشت واقعی اپنے آپ کو 2020-21 کی پہلی سہ ماہی میں پیدا ہونے والی سب سے بڑی تنگی سے نکال کر ایک ایسی پوزیشن پر لائی ہے جس میں ہمارے تخمینے کے مطابق، 2021-22 کی پہلی ششماہی میں جی ڈی پی میں 13.7 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ معیشت کے کئی شعبوں نے، وبا سے پہلے کی پیداواری سطح کو عبور کر لیا گیا ہے۔ قلیل مدتی اسپانکس کو چھوڑ کر، افراط زر موٹے طور پر 4 فیصد کے ہدف کے مطابق رہا ہے۔ بیرونی مالی اعانت کی ضروریات بہت معمولی ہیں، اور مضبوط بفرز کو عالمی اسپل اور کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ پبلک فائنانسز کو زبردست ٹیکس محصولات سے تقویت ملی ہے۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں اور ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) نے اس نتیجہ کے حصول کے لیے پہلی بار اتنے بڑے پیمانے پر پالیسی اقدامات کو متحرک کیا۔ اسی طرح، میونسپل اور بلدیاتی اداروں؛ طبی اداروں، پولیس اور انتظامی اہلکاروں؛ انسانی بہبود کے اداروں؛ اور سول سوسائٹی میں ہمارے غیر معروف جنگجوؤں کی بے لوث اور انتھک کوششیں قابل تعریف ہیں۔ وہ مہاتما گاندھی کے اس قول کی یاد دلاتے ہیں: ”خود کو پانے کا بہترین طریقہ خود دوسروں کی خدمت میں غرق کر دینا ہے“<sup>1</sup>۔ میرے خیال سے وبا نے ہندوستان کو یکجا کر دیا ہے اور یہ ہندوستان کے لیے ترقی کے گلوبل ڈرائیور بننے کا وقت ہو سکتا ہے۔

3 اب میں مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) کے مباحثوں کی طرف رخ کرتا ہوں جس کا اجلاس 6، 7 اور 8 دسمبر 2021 کو ہوا۔ میکرو اکنامک صورتحال اور آؤٹ لک کے جائزے کی بنیاد پر، MPC نے پالیسی ریپو ریٹ کے حوالے سے صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے اور 5 بمقابلہ 1 کی اکثریت سے ایکوموڈیٹو پالیسی اسٹانس کو برقرار رکھنے کے لیے متفقہ طور پر ووٹ دیا۔ نتیجتاً، پالیسی ریپو ریٹ 4 فیصد پر بدستور برقرار ہے، اور پائیدار بنیادوں پر ترقی کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ مستقبل میں افراط زر ہدف کے دائرے میں رہے، ضرورت رہنے تک اسٹانس ایکوموڈیٹو رکھا جائے گا اور معیشت پر COVID-19 کے اثرات کو کم کرنا جاری رکھا جائے گا۔ مارجنل سٹینڈنگ فیسٹیٹی (MSF) ریٹ اور بینک ریٹ 4.25 فیصد پر برقرار ہے۔ ریورس ریپو ریٹ بھی 3.35 فیصد پر برقرار ہے۔

1 لیڈر، آر۔ (2015)۔ مقصد کی قوت: مقصد حاصل کریں، لمبی، بہتر زندگی گزاریں، صفحہ۔ 35۔

4. اب میں پالیسی ریٹ اور اسٹانس پر صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے MPC کے استدلال پر مختصراً بات کرنا چاہوں گا۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اقتصادی سرگرمی موٹے طور پر اکتوبر میں اپنے جائزے کے مطابق کام کر رہی ہے، MPC کا خیال تھا کہ نئے COVID-19 انفیکشنز میں تیز اور مسلسل کمی اور ویکسینیشن کوریج میں اضافہ صارفین کے اعتماد اور کاروباری توقعات میں اضافے کا باعث ہے۔ اقتصادی سرگرمیوں کے امکانات میں مسلسل بہتری آرہی ہے، اس میں رابطے پر مبنی سروسز بھی شامل ہیں جو وبا سے سخت متاثر ہوئی تھیں۔ MPC نے خوراک کی قیمتوں پر قابو پانے کے لیے حکومت کی جانب سے رسد کے ضمنی اقدامات کے ساتھ ساتھ پیٹرول اور ڈیزل پر سینٹرل ایکسائز ڈیوٹی اور ریاستی VAT (ویلیو ایڈڈ ٹیکس) میں کیلیبریٹڈ کمی کو بھی نوٹ کیا۔ نومبر کے اواخر سے خام تیل کی قیمتوں میں بھی کمی آئی ہے۔ یہ گھریلو کوسٹ پش بلڈ۔آپ میں کسی حد تک اضافہ کرے گا۔

5. مجموعی طلب کی بحالی نجی سرمایہ کاری پر منحصر ہے، جو کہ ابھی تک پیچھے ہے۔ MPC نے عالمی پیشرفت سے پیدا ہونے والے ہیڈ وائنڈز کے زور کو گھریلو آؤٹ لک کے لیے بنیادی خطرہ سمجھا، جس پر اب کسی حد تک COVID-19 کے Omicron ویرینٹ کی دھند چھائی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ، معیشت میں سست روی اور سرگرمیوں میں مسلسل تیزی کو دیکھتے ہوئے، خاص طور پر نجی کھپت میں، جو کہ اب بھی وبا سے پہلے کی سطح سے نیچے ہے، اس کی پائیدار اور وسیع البنیاد بحالی کے لیے پالیسی کے ذریعہ مدد جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس تناظر میں، MPC نے موجودہ ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر برقرار رکھنے اور ایکوموڈیٹو اسٹانس کو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

### شرح نمو اور افراط زر کی شرح کا تخمینہ

6. 30 نومبر، 2021 کو NSO کی ریلیز نے اس بات کی تصدیق کی کہ گزشتہ سہ ماہی میں 20.1 فیصد کے بعد Q2:2021-22 کے لیے سال بہ سال (y-o-y) حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو 8.4 فیصد کے ساتھ، ہندوستانی معیشت کی بحالی میں تیزی آرہی ہے۔ برآمدات اور درآمدات نے کووڈ سے پہلے کی سطحوں کو مضبوطی سے پیچھے چھوڑ دیا ہے، جس سے جی ڈی پی کے تمام اجزاء نے سال بہ سال نمو درج کی۔

7. آنے والی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ تہواروں کے موسم میں مانگ میں اضافہ کی وجہ سے کھپت کی طلب میں بہتری آرہی ہے۔ ربیع کی ہوائی کی مضبوط شروعات، پی ایم-کسان اسکیم کے تحت براہ راست منتقلی جاری رکھنے اور پردھان منتری غریب کلیان ان یوجنا (PMGKAY) کے تحت مفت اناج کی مارچ 2022 تک توسیع کی مدد سے دیہی مانگ لچک کا مظاہرہ کر رہی ہے اور زراعت اور اس سے منسلک سرگرمیوں کی مضبوط کارکردگی سے زرعی روزگار میں اضافہ ہو رہا ہے۔ پچھلے چند مہینوں میں سفر اور سیاحت پر ہونے والے اخراجات میں اضافے کے ساتھ، شہری مانگ میں بھی مضبوطی کے آثار نظر آئے ہیں۔ کتوبر/نومبر میں ریلوے فریٹ ٹریفک، پورٹ کارگو، GST کی وصولی، ٹول وصولی، پٹرولیم کی کھپت اور ہوائی مسافروں کی آمدورفت جیسے دیگر اشاریے بھی بڑھ گئے ہیں۔ پیٹرول اور ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی اور ریاستی VAT میں حالیہ کمی کی وجہ سے قوت خرید میں اضافہ کے ذریعہ کھپت کی طلب میں مدد ملنی چاہیے۔ اگست سے سرکاری کھپت میں بھی اضافہ ہو رہا ہے، جس سے مجموعی طلب کو مدد مل رہی ہے۔

8. سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کی بحالی کے لیے سازگار حالات بھی سامنے آرہے ہیں۔ کیپیٹل گڈز کی پیداوار ستمبر کے دوران لگاتار تیسرے ماہ وبا سے پہلے کی سطح سے اوپر رہی، جبکہ اکتوبر کے دوران مسلسل آٹھویں مہینے کیپیٹل گڈز کی درآمدات میں دوہرے ہندسے میں اضافہ ہوا۔ مرکزی حکومت کی جانب سے ریاستوں کے ذریعہ مجموعی ریاستی گھریلو پیداوار (GSDP) کے 0.5 فیصد کے مساوی کچھ کیپیٹل سے متعلق سنگ میل کے ساتھ مشروط بازار سے اضافی قرض لینے میں نرمی، اور فرنٹ لوڈ ٹیکس کی منتقلی کے فیصلے سے ریاستوں کے سرمائے کے اخراجات کو تقویت ملنے کا امکان ہے۔

کیپیٹس پر حکومت کی توجہ سے نجی سرمایہ کاری میں اضافہ ہونا چاہیے، جس میں طویل عرصے سے کوئی بلچل نہیں ہے۔ مزید برآں، ریزرو بینک کے لیکویڈیٹی اقدامات سے پیدا ہونے والی سازگار مالیاتی اور مالی حالتوں کے درمیان کارپوریٹ بیلنس شیٹس میں نمایاں کمی آئی ہے۔

9. مجموعی طور پر، وبا کی دوسری لہر کی وجہ سے بحالی میں جو خلل پڑا تھا وہ اپنی کشش دوبارہ حاصل کر رہا ہے، لیکن یہ ابھی تک اتنا مضبوط نہیں ہے کہ خودکفیل اور پائیدار ہو۔ یہ پالیسی کے ذریعہ مدد جاری رکھنے کی اہم اہمیت کو واضح کرتا ہے۔

10. اومیکرون کے ابھرنے اور متعدد ممالک میں COVID-19 انفیکشن کی نئی لہروں کی وجہ سے آؤٹ لک کے لیے منفی خطرات بڑھ گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، کچھ حالیہ اصلاحات کے باوجود، بین الاقوامی سطح پر توانائی اور اجناس کی بلند قیمتوں، ترقی یافتہ معیشتوں میں مانیٹری پالیسی کے تیزی سے معمول پر آنے کی وجہ سے عالمی مالیاتی منڈیوں میں ممکنہ اتار چڑھاؤ، اور طویل عالمی رسد میں لمبے عرصے سے رکاوٹوں کی وجہ سے مسائل پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، حقیقی جی ڈی پی کی نمو کا تخمینہ 2021-22 میں 9.5 فیصد پر برقرار رکھا گیا ہے جو Q3 میں 6.6 فیصد اور 2021-22 کی Q4 میں 6.0 فیصد پر مشتمل ہے۔ حقیقی جی ڈی پی کی نمو کا تخمینہ 2022-23: Q1 کے لیے 17.2 فیصد اور Q2: 23 کے لیے 7.8 فیصد ہے۔

### افراط زر

11. جون اور ستمبر کے درمیان تیزی سے گرنے کے بعد ہیڈ لائن CPI افراط زر ستمبر کے 4.3 فیصد سے اکتوبر میں 4.5 فیصد تک پہنچ گیا۔ یہ اضافہ بنیادی طور پر ملک کے کچھ حصوں میں بے موسم بارشوں کی وجہ سے سبزیوں کی قیمتوں میں اضافے کی عکاسی کرتا ہے۔ توانائی کی بین الاقوامی قیمتوں میں سختی نے گھریلو LPG اور مٹی کے تیل کی قیمتوں کو تقریباً تین چوتھائیوں تک بلند رکھا ہے، جس سے اکتوبر میں ایندھن کی مہنگائی 14.3 فیصد تک پہنچ گئی۔ جون 2020 سے اعلیٰ بنیادی افراط زر (یعنی خوراک اور ایندھن کو چھوڑ کر CPI افراط زر) کا برقرار رہنا ان پٹ لاگت کے دباؤ کے پیش نظر پالیسی کی تشویش کا ایک شعبہ ہے جو طلب کے مضبوط ہوتے ہی خوردہ افراط زر میں تیزی سے منتقل ہو سکتا ہے۔ اس تناظر میں، پیٹرول اور ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی اور VAT میں کمی براہ راست اثرات کے ساتھ ساتھ ایندھن اور نقل و حمل کے اخراجات کے ذریعے کام کرنے والے بالواسطہ اثرات کے ذریعے مہنگائی میں پائیدار کمی لائے گی۔

12. اس لیے افراط زر کی رفتار کا ہمارے پہلے کے اندازوں کے مطابق ہونے کا امکان ہے، اور قیمت کا دباؤ فوری طور پر برقرار رہ سکتا ہے۔ ربیع کی فصل کے روشن امکانات کے پیش نظر موسم سرما کی آمد کے ساتھ سبزیوں کی قیمتوں میں موسمی اصلاح کی توقع ہے۔ حکومت کی جانب سے سپلائی سائیڈ مداخلتوں نے خوردنی تیل کی بلند بین الاقوامی قیمتوں کے ملکی قیمتوں پر اثر انداز ہونے کے تسلسل کو محدود کر دیا ہے۔ اگرچہ حالیہ عرصے میں خام تیل کی قیمتوں میں کچھ اصلاح دیکھنے میں آئی ہے، لیکن قیمتوں کے دباؤ کی ایک پائیدار تدارک کا انحصار عالمی سطح پر رسد کے مضبوط ردعمل پر ہوگا تاکہ وبائی پابندیوں میں کمی کے ساتھ طلب میں ہونے والے اضافے کو پورا کیا جاسکے۔ کوسٹ پش پریشر بنیادی افراط زر پر اثر انداز ہوتا رہتا ہے، حالانکہ معیشت میں سست روی کی وجہ سے ان کا اثر انداز ہونا رک سکتا ہے۔ پورے سال کے دوران، افراط زر کے اثرات کچھ زیادہ ہونے کا امکان ہے کیونکہ بنیادی اثرات منفی ہو جاتے ہیں۔ تاہم، یہ توقع کی جاتی ہے کہ 2021-22 کی چوتھی سہ ماہی میں مہنگائی عروج پر ہو گی اور اس کے بعد نرم ہو جائے گی۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، موٹے طور پر خطرات کو متوازن رکھتے ہوئے، 2021-22 کے لیے CPI افراط زر 5.3 فیصد: Q3 میں 5.1 فیصد؛ 2021-22 کی چوتھی سہ ماہی میں 5.7 فیصد متوقع ہے۔ اس کے بعد CPI افراط زر 2022-23: Q1 کی پہلی سہ ماہی میں 5.0 فیصد تک اور Q2: 2022-23 میں 5.0 فیصد رہنے کی توقع ہے۔

13. ہماری مالیاتی پالیسی کا موقف بنیادی طور پر ابھرتی ہوئی ملکی افراط زر اور ترقی کی ڈائنامکس سے ہم آہنگ ہے۔ اس کے باوجود، نظام کے حوالے سے اہم عالمی مرکزی بینکوں کے ذریعے مانیٹری پالیسی کی ترتیبات میں آنے والی تبدیلیاں اسپل اوور کی صورت میں ملکی میکرو مالیاتی استحکام کے لیے نئے چیلنجز کو جنم دے رہی ہیں۔ ایسی صورتحال میں، مناسب پالیسی استٹانس اور اقدامات، اور مضبوط بفرز کے ساتھ ملکی میکرو بنیادی اصولوں کو لچکدار ہونے کی ضرورت ہے۔ اس تناظر میں، افراط زر کو نشانہ بنانے والے لچکدار فریم ورک کے ذریعے فراہم کردہ ایک بہتر طور پر مربوط نامینل اینکر نے وبائی امراض کے دوران نمو کے خدشات کو مؤثر طریقے سے دور کرنے کے لیے مالیاتی پالیسی کو ساکھ اور لچک فراہم کی ہے۔ موجودہ صورتحال میں، مضبوط ترقیاتی بحالی پر توجہ دیتے ہوئے افراط زر کو ہدف کے مطابق رکھنا ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ہی، ریزرو بینک اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت سے بخوبی واقف رہتا ہے کہ مالیاتی استحکام کے خطرات کو بڑھانے سے روکتے ہوئے مالی حالات کو منظم، کیلیبریٹڈ اور بہتر طور پر ٹیلی گرافڈ طریقے سے دوبارہ متوازن بنایا جائے۔ قیمت کا استحکام مانیٹری پالیسی کا بنیادی اصول بنا ہوا ہے کیونکہ یہ ترقی اور استحکام کو فروغ دیتا ہے۔ ہمارا مقصد مناسب وقت پر، نرم قرض کو یقینی بنانا ہے۔

### لیکوویڈیٹی اور مالیاتی بازار کے حالات

14. عالمی تناظر تیزی سے وجود میں آ رہا ہے۔ Omicron کے مختلف اقسام کے ابھرنے سے صورتحال کی پیچیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ یہاں تک کہ متعدد معیشتیں ابھی بھی وائرس سے لڑ رہی ہیں جبکہ دیگر COVID-19 کے دیر پا اثرات سے اب بھی برس پیکار ہیں۔ معیشتوں کے دوبارہ کھانے کے ساتھ، کیچ اپ طلب میں اضافے کی وجہ سے سپلائی چین میں رکاوٹ، کلیدی ان پٹس کی کمی اور مزدوروں کی قلت درپیش ہے۔ توانائی اور اجناس کی اعلیٰ قیمتوں کے ساتھ مل کر، اس سے پہلے کہ پیداوار وبا سے پہلے کی سطح پر واپس آتی، اس نے متعدد ممالک میں طویل عرصے سے غیر فعال افراط زر کو ہوا دے دی ہے۔ اپنے گروتھ۔انفلیشن ڈائنامکس کے تقاضے پر، ترقی یافتہ اور ابھرتی ہوئی مارکیٹ، دونوں کی معیشتوں میں کئی مرکزی بینکوں نے بحران کے وقت کی پالیسیوں سے انحراف کرنا شروع کر دیا ہے۔ اب، سفر اور سرگرمیوں پر مزید پابندیوں کے خدشے کے ساتھ، اس وقت کافی غیر یقینی صورتحال ہے کہ آئندہ چند مہینوں میں گروتھ۔انفلیشن کی ڈائنامکس کیسے ختم ہوں گی۔ اس کے نتیجے میں مالی حالات تیزی سے غیر مستحکم ہو رہے ہیں۔

15. ریزرو بینک نے نمو کے نئے محرکات کو پروان چڑھانے اور پائیدار اقتصادی بحالی میں مدد کے لیے بینکاری نظام میں وافر اضافی لیکویڈیٹی کو برقرار رکھا ہے۔ اس سے مالیاتی پالیسی کی تیز تر اور مکمل ترسیل اور بازار سے قرض لینے کے حکومتی پروگرام کے منظم طریقے سے انعقاد میں مدد ملی ہے۔ ریزرو بینک اس طریقے سے لیکویڈیٹی کا نظم و نسق جاری رکھے گا جو بحالی کو فروغ دینے اور میکرو اکنامک اور مالیاتی استحکام کو فروغ دینے کے لیے سازگار ہو۔

16. فروری 2020 میں قائم کیے گئے نظرثانی شدہ لیکویڈیٹی مینجمنٹ فریم ورک کو بحال کرنے کی ہماری کوشش میں، ریزرو بینک طویل میچورٹی کے ویرٹیبل ریٹ ریورس ریپو (VRRR) نیلامیوں میں راتوں رات مقررہ شرح ریورس ریپو ونڈو سے باہر منتقل کر کے لیکویڈیٹی سرپلس کو دوبارہ متوازن کر رہا ہے۔ مقصد 14 دن کی VRRR نیلامی کو لیکویڈیٹی مینجمنٹ آپریشن کے طور پر دوبارہ قائم کرنا ہے۔ اس ری بیلنسنگ نے پہلے سے اعلان کردہ گلائڈ پاتھ کی پیروی کی جس کے تحت VRRR نیلامی کی رقم کو 3 دسمبر تک بتدریج ₹ 6.0 لاکھ کروڑ تک بڑھا دیا گیا۔ اس اضافے کے جواب میں، حالیہ دنوں میں راتوں رات کولیٹر لائزڈ کرنسی مارکیٹ ریٹ میں معمولی مضبوطی آئی ہے۔ مجموعی طور پر، لیکویڈیٹی کی ری بیلنسنگ بروقت اور نان۔ڈسریٹو طریقے سے ساتھ منصوبہ بندی کے مطابق آگے بڑھا ہے۔ اس سے لیکویڈیٹی اور بینگ پر ریزرو بینک کے کنٹرول کو مضبوط بنانے کا مقصد بھی پورا ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں، ضرورت پڑنے پر ریزرو بینک کی لیکویڈیٹی صورت حال کو معمول پر لانے کی صلاحیت کو تقویت ملتی ہے۔

17. ریزرو بینک معیشت کے پیداواری شعبوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وافر لیکویڈیٹی برقرار رکھتے ہوئے نان ڈسریٹو طریقے سے لیکویڈیٹی کی صورتحال کو ری بیلنس کرتا رہے گا۔ اس مقصد سے، اب یہ تجویز ہے کہ 14 دن کی VRRR نیلامی کی رقم کو پندرہ روزہ بنیاد پر درج ذیل طریقے سے بڑھایا جائے: 17 دسمبر کو ₹ 6.5 لاکھ کروڑ؛ اور 31 دسمبر کو مزید 7.5 لاکھ کروڑ روپے تک۔ نتیجتاً، جنوری 2022 سے لیکویڈیٹی کے ایزاریشن کا کام بنیادی طور پر نیلامی کے ذریعے کیا جائے گا۔

18. جیسا کہ پہلے اعلان کیا گیا ہے، RBI غیر متوقع اور یک طرفہ لیکویڈیٹی کے بہاؤ کو منظم کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً فائن ٹیوننگ آپریشنز کرتا رہا ہے تاکہ نظام سے متعلق لیکویڈیٹی کی صورت حال متوازن اور یکساں طور پر تقسیم شدہ طریقے سے تیار ہوں۔ آر بی آئی 28 روزہ VRRR نیلامی بھی کر رہا ہے۔ آگے بڑھتے ہوئے، 14 دن کے VRRRs کے اہم آپریشن کی تکمیل طویل مدتی VRRRs سے کی جاتی رہے گی، جس کے حجم اور میعاد کا فیصلہ لیکویڈیٹی کی بدلتی صورتحال کے مسلسل جائزے کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ ریزرو بینک ضرورت پڑنے پر مختلف مقداروں/میعادوں کے فائن ٹیوننگ آپریشنز کرنے کی لچک کو بھی برقرار رکھتا ہے۔ جیسا کہ میں نے اپنے بیانات اور تقاریر میں بار بار زور دیا ہے، ریزرو بینک کی کوشش یہ ہے کہ ایک مؤثر لیکویڈیٹی مینجمنٹ فریم ورک قائم کیا جائے جو وبا سے نکلنے والی معیشت کے ساتھ مطابقت رکھتا ہو اور اس کی ابتدائی لیکن مضبوط بحالی ہو۔ ریزرو بینک آپریشن ٹونسٹس (OT) اور باقاعدہ اوپن مارکیٹ آپریشنز (OMOS) کو شروع کرنے کے لیے بھی پرعزم ہے، جیسا کہ مؤثر مانیٹری ٹرانسمیشن اور ابھرتی ہوئی میکرو اکنامک اور مالیاتی صورتحال کے مطابق شرح سود کی توقعات کی اینکرنگ کے لیے ضروری ہے۔

19. لیکویڈیٹی سرپلس کو دوبارہ متوازن کرنے کی جانب ایک قدم کے طور پر، اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ بینکوں کو 27 مارچ اور 17 اپریل 2020 کو اعلان کردہ ٹارگٹڈ لانگ ٹرم ریپو آپریشنز (TLTRO 1.0 اور 2.0) کے تحت حاصل کی گئی بقایا رقم کی پیشگی ادائیگی کے لیے ایک اور آپشن فراہم کیا جائے۔ اسے نوٹ کیا جانا چاہیے کہ بینکوں نے پہلے ہی پیشگی ادائیگی کر دی ہے۔ نومبر 2020 میں ₹37,348 کروڑ، جو اسکیم کے تحت حاصل کیے گئے ₹1,12,900 کروڑ کا تقریباً ایک تہائی حصہ ہے۔

20. COVID سے متعلق طبی نگہداشت کے بنیادی ڈھانچے اور خدمات میں بہتری کے لیے ₹50,000 کروڑ کی آن ٹیپ لیکویڈیٹی ونڈو اور رابطہ پر مبنی شعبوں ₹15,000 کروڑ کے لیے ان کی ٹرمینل تاریخ یعنی 31 مارچ 2022 تک جاری رہیں گے۔

21. مزید برآں، یہ دیکھتے ہوئے کہ MSF ونڈو کا استعمال اضافی لیکویڈیٹی صورتحال کی وجہ سے نایاب رہا ہے، ہم تجویز کرتے ہیں کہ MSF کے تحت معمول کی تقسیم پر واپس جائیں۔ نتیجتاً، بینک 1 جنوری 2022 سے MSF کے تحت راتوں رات قرض لینے کے لیے 3 فیصد کے بجائے نیٹ ڈیمانڈ اینڈ ٹائم لائبلٹییز (NDTL) کے 2 فیصد تک کم کر سکیں گے۔ وبا کے آغاز میں فراہم کردہ اس تقسیم نے ایک اہم وقت پر مارکیٹ کے اعتماد کو بڑھایا تھا۔

22. میں اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ ہم مالیاتی اور مالی استحکام کو برقرار رکھتے ہوئے ترقی کے محرکات کو وسیع کرنے کے لیے اس وقت اپنی اولین ترجیح کی حمایت میں اپنے موقف پر قائم ہیں۔ ہم معیشت کے تمام پیداواری شعبوں میں قرضوں کے مناسب فراہمی کی حوصلہ افزائی بھی جاری رکھیں گے۔

23 ہمارے مسلسل جائزے کی بنیاد پر، آج کچھ اضافی اقدامات کا بھی اعلان کیا جا رہا ہے۔ ان اقدامات کی تفصیلات مائیٹری پالیسی اسٹیٹمنٹ کے [ترقیاتی اور ریگولیٹری پالیسیوں \(پارٹ بی\)](#) کے [بیان](#) میں فراہم کی گئی ہیں۔ اضافی اقدامات مندرجہ ذیل ہیں:

**بینکوں کی بیرون ملک شاخوں اور ذیلی اداروں میں سرمائے کا انفیوژن اور ان اداروں کے ذریعے برقرار رکھنے / وطن واپسی / منافع کی منتقلی**

24 فی الحال، ہندوستان میں انکارپوریٹڈ بینک اپنی بیرون ملک شاخوں اور ماتحت اداروں میں سرمایہ لگا سکتے ہیں۔ ان مراکز میں منافع برقرار رکھ سکتے ہیں؛ اور RBI کی پیشگی منظوری سے اس سے منافع کی واپسی / منتقلی کر سکتے ہیں۔ بینکوں کو آپریشنل لچک فراہم کرنے کے مقصد سے، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اگر بینک ریگولیٹری سرمائے کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں تو انہیں RBI کی پیشگی منظوری لینے کی ضرورت نہیں ہے۔

**بینکوں کے انویسٹمنٹ پورٹ فولیو کے لیے پروڈینشل اصولوں کے جائزے پر ڈسکشن پیپر**

25 شیڈولڈ کمرشل بینکوں کے ذریعہ سرمایہ کاری کے پورٹ فولیو کی درجہ بندی اور جائزے کے بارے میں موجودہ احتیاطی اصول زیادہ تر اکتوبر 2000 میں متعارف کرائے گئے فریم ورک پر مبنی ہیں۔ اس کے بعد ملکی مالیاتی منڈیوں میں ہونے والی اہم پیش رفت اور اس شعبے میں عالمی معیارات/بہترین طریقہ ہائے کار کے پیش نظر، مشاورتی عمل کے بعد ان اصولوں پر نظرثانی اور اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی ہے۔ اس سمت میں، RBI کی ویب سائٹ پر تبصروں کے لیے جلد ہی ایک ڈسکشن پیپر پیش کیا جائے گا۔

**پیمنٹ سسٹم میں چارجز پر ڈسکشن پیپر**

26 تمام فریقین کی مشترکہ کوششوں سے حالیہ برسوں میں ڈیجیٹل ادائیگیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ تاہم، کریڈٹ کارڈز، ڈیبٹ کارڈز، پری پیڈ ادائیگی کے آلات (کارڈز اور والٹز)، یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (UPI) اور اس طرح کی ڈیجیٹل ادائیگیوں کے لیے صارفین کی جانب سے لگائے جانے والے مختلف چارجز کی معقولیت پر کچھ خدشات ہیں۔ تجویز یہ ہے کہ ادائیگی کے نظام میں مختلف چارجز پر ایک ڈسکشن پیپر جاری کیا جائے تاکہ اس میں شامل مسائل اور خدشات کو کم کرنے کے ممکنہ طریقوں کا ایک جامع منظرنامہ سامنے ہو جس سے ڈیجیٹل لین دین کو مزید سستی بنایا جا سکے۔

**UPI: حدوں میں آسانی، مضبوطی اور بہتری پیدا کرنا**

27 UPI لین دین کے حجم کے لحاظ سے ملک کا واحد سب سے بڑا خوردہ ادائیگی کا نظام ہے، نہ بات اس کی وسیع قبولیت کو ظاہر کرتی ہے، خاص طور پر چھوٹی رقم کی ادائیگیوں کے لیے۔ ڈیجیٹل ادائیگیوں کو مزید مضبوط کرنے اور انہیں مزید جامع بنانے، صارفین کے لیے لین دین کو آسان بنانے، مالیاتی منڈیوں کے مختلف حصوں میں خوردہ صارفین کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو آسان بنانے اور سروس فراہم کرنے والوں کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے، یہ تجویز ہے کہ (i) خوردہ ادائیگیوں پر RBI کے ریگولیٹری سینڈ باکس سے اختراعی مصنوعات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فیچر فون صارفین کے لیے UPI پر مبنی پیمنٹ پروڈکٹس لانچ کیے جائیں۔؛ (ii) UPI ایپلی کیشنز میں 'آن ڈیوائس' والیٹ کے طریقہ کار کے ذریعے چھوٹی رقم کی لین دین کے عمل کو آسان بنایا جائے، اور (iii) G-sec اور انیشنل پبلک آفرنگ (IPO) درخواستوں میں سرمایہ کاری کے لیے ریٹیل ڈائریکٹ اسکیم کے لیے UPI کے ذریعے ادائیگیوں کے لیے لین دین کی حد کو ₹2 لاکھ سے بڑھا کر ₹5 لاکھ تک کیا جائے۔

بیرونی کمرشل قرض (ECB)/تجارتی کریڈٹ ((LIBOR .TC سے الٹرنیٹو ریفرنس ریٹ (ARR) میں منتقلی

28 فی الحال، ECB اور تجارتی کریڈٹس پر سود کی شرحیں LIBOR یا قرض لینے کی کرنسی پر لاگو ہونے والے کسی دوسرے انٹریبنک ریٹ پر بنچ مارک کردہ ہیں۔ جیسا کہ ہم LIBOR چھوڑ رہے ہیں، وہ رہنما خطوط اس طرح کے لین دین کے لیے کسی بھی وسیع پیمانے پر قبول شدہ انٹریبنک ریٹ یا الٹرنیٹو ریفرنس ریٹ (ARR) کے استعمال کو فعال کرتے ہیں الگ سے جاری کیے جا رہے ہیں۔

### اختتامی ریمارکس

29 عالمی سطح پر، معیشتیں کھل رہی ہیں اور سرگرمی کی سطح وبا سے پہلے کی سطح تک پہنچ رہی ہے۔ اسی وقت، دنیا کے بہت سے حصوں میں COVID-19 کی لہروں کا دوبارہ ابھرنا، جس میں Omicron ویرینٹ بھی شامل ہے، دیرپا افراط زر اور رسد کی رکاوٹوں میں تسلسل کی وجہ سے آؤٹ لک اثر انداز ہوا ہے۔ تمام ممالک میں ابھرتی ہوئی گروتھ انفلیشن کی ڈائنامکس کے پیش نظر، مالیاتی پالیسی بھی مالیاتی منڈیوں کو متحرک رکھتے ہوئے ایک انفلیکشن پوائنٹ کو پہنچ رہی ہے۔

30 ہندوستانی معیشت بحالی کی راہ پر نسبتاً اچھی پوزیشن پر ہے، لیکن یہ عالمی سطح پر پھیلنے والے اثرات یا نئے ویرینٹس سے انفیکشن کے ممکنہ اضافے سے محفوظ نہیں رہ سکتا، جس میں Omicron ویرینٹ بھی شامل ہے۔ ہماری مالیاتی منڈیوں اور اداروں کو لچکدار اور مضبوط بنانے، اور قابل اعتبار اور مستقل پالیسیاں وضع کرنے سے ان غیر یقینی اوقات میں اہم ترین ترجیحات کو حاصل کیا جائے گا۔

31 ہمارا مشن پائیدار، مضبوط اور جامع بحالی کا انتظام ہے۔ ہمیں اپنی کوششوں میں ثابت قدمی، صبر اور تسلسل قائم رکھنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنے سامنے آنے والی نئی حقیقتوں سے آگاہ، چوکنا اور مستعد رہنے کی بھی ضرورت ہے۔ پچھلے ایک سال اور نو مہینوں کی ہماری کوششوں نے ہمیں آگے آنے والے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کرنے کا اعتماد اور برتری دی ہے۔ نیلسن منڈیلا نے کہا تھا، "پرامید ہونے کی ایک شکل اپنے رخ کو سورج کی طرف رکھنا، اور قدم آگے بڑھاتے رہنا ہے" 2۔ ہمارا آگے کا سفر اب واضح ہے اور ہمارا مشن ختم ہو چکا ہے۔ آئیے ہم ایک مضبوط، مستحکم اور متحرک معیشت کے لیے مل کر کام کریں، جو مہاتما گاندھی کے ان الفاظ سے متاثر ہے: "میری کامیابی میری مسلسل، عاجزانہ، سچی جدوجہد میں مضمر ہے۔ مجھے راستہ معلوم ہے۔ یہ سیدھا اور تنگ ہے۔ یہ تلوار کی دھار کی طرح ہے۔ مجھے اس پر چلنے میں خوشی ہوتی ہے۔ .... جو کوشش کرتا ہے وہ کبھی ہلاک نہیں ہوتا۔ مجھے اس وعدے پر مکمل یقین ہے... 3۔

آپ کا شکر یہ۔ محفوظ رہیں۔ صحت مند رہیں۔ نمسکار

(یوگیش دیال)

چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز 1321/2021-2022

Mandela, N. (1995). Long walk to freedom: the autobiography of Nelson Mandela. 2  
The Collected Works of Mahatma Gandhi (CWMG), Vol. 35, p. 374-375. 3